CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH:00924524213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 23 اپریل 2001ء - 28 محرم 1422ہجری - 23-شہادت 1380ہش جلد 51-86 نمبر 88

تقویٰ اور عبادت

حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں کہ

آنحضرت ﷺ نے انہیں فرمایا:

تقویٰ اختیار کرتو سب سے بڑا عبادت گزار بن جائے گا۔

(سنن ابن ماجه كتاب الزهد باب الورع حديث نمبر 4207)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اپنی جماعت کی خیرخواہی کے لئے زیادہ ضروری بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ تقویٰ کی بابت نصیحت کی جاوے' کیونکہ یہ بات عقلمند کے نزدیک ظاہر ہے کہ بجز تقویٰ کے اور کسی بات سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔(۔)

ہماری جماعت کے لئے خاص کر تقویٰ کی ضرورت ہے۔ خصوصاً اس خیال سے بھی کہ وہ ایک ایسے شخص سے تعلق رکھتے ہیں اور اس کے سلسلہ بیعت میں ہیں جس کا دعویٰ ماموریت کا ہے تا وہ لوگ جو خواہ کسی قسم کے بغضوں' کینوں یا شرکوں میں مبتلا تھے یا کیسے ہی روبہ دنیا تھے' ان تمام آفات سے نجات پاویں۔

آپ جانتے ہیں کہ اگر کوئی بیمار ہو جاوے خواہ اس کی بیماری چھوٹی ہو یا بڑی اگر اس بیماری کے لئے دوا نہ کی جاوے اور علاج کے لئے دکھ نہ اٹھایا جاوے۔ بیمار اچھا نہیں ہو سکتا۔ ایک سیاہ داغ منہ پر نکل کر ایک بڑا فکر پیدا کر دیتا ہے کہ کہیں یہ داغ بڑھتا بڑھتا کل منہ کو کالا نہ کر دے۔ اسی طرح معصیت کا بھی ایک سیاہ داغ دل پر ہوتا ہے۔ صغائر سہل انگاری سے کبائر ہو جاتے ہیں۔ صغائر وہی داغ چھوٹا ہے جو بڑھ کر آخر کار کل منہ کو سیاہ کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے ویسا ہی قہار اور منتقم بھی ہے۔ ایک جماعت کو دیکھتا ہے کہ ان کا دعویٰ اور لاف و گزاف تو بہت کچھ ہے اور ان کی عملی حالت ایسی نہیں' تو اس کا غیظ و غضب بڑھ جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 7)

پس ہمیشہ دیکھنا چاہئے کہ ہم نے تقویٰ و طہارت میں کہاں تک ترقی کی ہے۔ اس کا معیار قرآن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے متقی کے نشانوں میں ایک یہ بھی نشان رکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو مکروہات دنیا سے آزاد کر کے اس کے کاموں کا خود کفیل ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ فرمایا(۔) جو شخص خدا تعالیٰ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ ہر ایک مصیبت میں اس کے لئے راستہ مخلصی کا نکال دیتا ہے اور اس کے لئے ایسے روزی کے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ اس کے علم و گمان میں نہ ہوں' یعنی یہ بھی ایک علامت متقی کی ہے کہ اللہ تعالیٰ متقی کو نابکار ضرورتوں کا محتاج نہیں کرتا۔ مثلاً ایک دوکاندار یہ خیال کرتا ہے کہ دروغگوئی کے سوا اس کا کام ہی نہیں چل سکتا' اس لئے وہ دروغگوئی سے باز نہیں آتا اور جھوٹ بولنے کے لئے وہ مجبوری ظاہر کرتا ہے' لیکن یہ امر ہرگز سچ نہیں۔ خدا تعالیٰ متقی کا خود محافظ ہو جاتا ہے اور اسے ایسے مواقع سے بچا لیتا ہے جو خلاف حق پر مجبور کرنے والے ہوں۔ یاد رکھو جب اللہ تعالیٰ کو کسی نے چھوڑا' تو خدا نے اسے چھوڑ دیا۔ جب رحمان نے چھوڑ دیا' تو ضرور شیطان اپنا رشتہ جوڑے گا۔

(ملفوظات جلد اول ص 7)

ایک نسخہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

○ "اس نسخہ کو ہمیشہ یاد رکھو اور اس سے فائدہ اٹھاؤ کہ جب کوئی دکھ یا مصیبت پیش آوے تو فوراً نماز میں کھڑے ہو جاؤ اور جو مصائب اور مشکلات ہوں ان کو کھول کھول کر اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرو کیونکہ یقیناً خدا ہے اور وہی ہے جو ہر قسم کی مشکلات و مصائب سے انسان کو نکالتا ہے۔ وہ پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہے۔ اس کے سوا کوئی نہیں جو مددگار ہو سکے۔ بہت ہی ناقص ہیں وہ لوگ کہ جب ان کو مشکلات پیش آتی ہیں تو وہ وکیل' طبیب یا اور لوگوں کی طرف تو رجوع کرتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کا خانہ بالکل خالی چھوڑ دیتے ہیں۔ (صاحب ایمان) وہ ہے جو سب سے اول خدا تعالیٰ کی طرف دوڑے۔

(ملفوظات جلد نہم صفحہ 113)

میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء کے لئے ضروری اعلان

✿ اس سال میٹرک کا امتحان دینے والے ایسے احمدی بچے جو "وقف اولاد" کے تحت وقف ہیں یا اب زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ نتیجہ کا انتظار نہ کریں بلکہ داخلہ کے لئے ابھی سے اپنی درخواست مقامی جماعت کے امیر صاحب / صدر صاحب کی وساطت سے وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو ارسال کریں تا کہ داخلہ کے لئے انٹرویو سے پہلے ضروری کارروائی مکمل کی جاسکے۔

قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ میٹرک کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔ خدام الاحمدیہ کی مرکزی تربیتی کلاس ربوہ میں شامل ہوں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ماہر امراض دل کی آمد

✿ مکرم ڈاکٹر بریگیڈیئر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل مورخہ 29-اپریل 2001ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دعوت الی اللہ کا مرکز - عزیز

جماعت احمدیہ انٹورپن بیلجیئم کے مشن ہاؤس کا افتتاح

رپورٹ: رانا سہیل احمد صاحب صدر جماعت انٹورپن بیلجیئم

2000ء جماعت احمدیہ بیلجیئم کے لئے اس لحاظ سے تاریخی اہمیت کا حامل ثابت ہوا کہ مورخہ 15 نومبر 2000ء بروز بدھ اپنے دوسرے مشن ہاؤس کے افتتاح کی توفیق ملی اور یہ سعادت جماعت احمدیہ انٹورپن کے حصہ میں آئی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام "عزیز" رکھا۔

گزشتہ دو سال سے بیلجیئم میں آنے والے احمدیوں کا معتدبہ حصہ انٹورپن میں رہائش اختیار کر رہا تھا جس سے انٹورپن بیلجیئم کی تین بڑی جماعتوں میں شامل ہو گیا۔ لہٰذا جماعت احمدیہ انٹورپن کی تربیت اور دعوت الی اللہ کے لئے بڑی شدت سے مشن ہاؤس کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔ مرکز سے اجازت کے بعد انٹورپن جماعت کے بعض افراد اور خاکسار نے مناسب عمارت کی تلاش بڑی سرگرمی سے شروع کر دی۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری عاجزانہ سعی کو پھل لگائے اور مکرم محمد نواز صاحب نے مناسب جگہ پر اور مناسب قیمت پر موجودہ عمارت ڈھونڈ لی۔

اس عمارت کے قریب ہی بس، ٹرام اور میٹرو کے سٹاپ ہیں اور سنٹرل ریلوے سٹیشن سے بھی دور نہیں ہے۔ اور دس پندرہ منٹ کے پیدل فاصلہ پر کافی احمدیوں کے گھر بھی ہیں۔ بہرحال ابتدائی گفت و شنید کے بعد باقاعدہ سودا 27/ جون 2000ء کو طے پا گیا۔ یہ عمارت Sqm 123 کی ہے۔ تہہ خانے کے علاوہ تین فلور ہیں اور دو فرنشڈ کچن اور باتھ اور ٹائلٹس بھی ہیں۔ مگر قبضہ کے بعد ضرورت کے مطابق وقار عمل کے ذریعہ مناسب تبدیلیاں کی گئیں اور ساڑھے تین ماہ کے مسلسل وقار عمل کے بعد اس عمارت نے احمدیہ مشن ہاؤس عزیز کی شکل اختیار کر لی۔ یہ عمارت 2656082 بلجئین فرانک میں خریدی گئی ہے اور مختلف قسم کی مرمتوں اور مناسب تبدیلیوں پر 409060 بلجئین فرانک خرچ ہوئے ہیں۔ یوں یہ عمارت 3065142 بلجئین فرانک میں پڑی۔

رضاکارانہ وقار عمل، جو جماعت احمدیہ کا طرہ امتیاز ہے، کے ذریعہ سے بعض خدام نے مسلسل وقار عمل کیا اور بعض نے پارٹ ٹائم وقار عمل کیا۔ یہ سب ہماری دعاؤں کے مستحق ہیں۔ اس کے علاوہ تیس سے زائد احباب جماعت نے رضاکارانہ طور پر مختلف ضروری اشیاء تحفہ کے طور پر پیش کیں۔

جو کام قابل ذکر ہیں ان میں ٹائل کا فرش، ٹائلٹس، باتھ، وضو کی جگہ، گراؤنڈ فلور کے کچن کی شفٹنگ، گیس اور ہیٹنگ اور بجلی کی مناسب سپلائی کا انتظام، تہہ خانے کی صفائی اور رنگ اور کارپٹنگ تھی۔ اس سارے وقار عمل کے دوران امیر صاحب بیلجیئم مکرم حامد محمود شاہ صاحب نے نگرانی کی اور بار بار برسلز سے انٹورپن گئے اور اکثر رات گئے وہاں سے واپس آتے رہے۔

مشن ہاؤس کی موجودہ شکل کچھ یوں ہے:

1۔ گراؤنڈ فلور۔ بیت الذکر (مردانہ حصہ)، دفتر صدر جماعت، دعوت الی اللہ روم، کچن، دو ٹائلٹس اور وضو کا مناسب انتظام۔

2۔ پہلی منزل۔ بیت الذکر (زنانہ حصہ)، کچن، ٹائلٹ، دفتر۔

3۔ دوسری منزل۔ تین کمرے، ٹائلٹ، باتھ اور چھوٹے کچن کی جگہ ہے۔

4۔ تہہ خانہ: ٹائلز لگا کر عیدین اور دیگر پروگراموں کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

بیت الذکر کے مردانہ و زنانہ حصوں میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات جمعہ سننے کے لئے ٹی وی کی سہولت موجود ہے۔ دعوت الی اللہ روم میں بھی ایک ٹی وی اور ریسیور سیٹ موجود ہے اور مہمانوں اور نان اردو سپیکنگ کے لئے خطبات جمعہ سننے کا انتظام ہے۔ اس میں عربی، انگریزی، فرانسیسی، فلیمش، ترکی اور روسی زبانوں میں کتب موجود ہیں۔ مختلف زبانوں میں کیسٹس بھی ہیں اور پمفلٹس بھی۔ یوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تربیت اور دعوت الی اللہ کی ہر ایک سہولت موجود ہے اور یہ ساری سہولتیں ساڑھے تین ماہ کے وقار عمل کی مرہون منت ہیں۔ تکمیل کار کے بعد بروز بدھ مورخہ 15 نومبر 2000ء کو اس عزیز کی افتتاحی تقریب عمل میں آئی۔ انٹورپن کے احمدی احباب و خواتین اور بچے خوش تھے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کا اپنا مشن ہاؤس اور اپنی بیت الذکر دی۔ فالحمد للہ۔ اس تقریب میں نیشنل مجلس عاملہ اور صدران جماعت ہائے احمدیہ بیلجیئم سمیت دو سو سے زائد احباب شامل ہوئے۔

افتتاحی تقریب کی ابتدا مکرم قدوس ورک صاحب نے تلاوت قرآن کریم سے کی۔ اس کے بعد مکرم رائے مظہر احمد صاحب نے بڑی خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ نظم کے بعد خاکسار رانا سہیل احمد صدر جماعت انٹورپن نے رپورٹ پیش کی جس کے بعد تین خدام کے ایک گروپ نے کورس کی شکل میں ایک نظم پیش کی۔ اس گروپ میں مکرم رائے مظہر احمد صاحب، مکرم مبشر احمد صاحب ہاشمی اور مکرم طارق حسین صاحب شامل تھے۔ آخر پر مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ بیلجیئم نے حاضرین کو اپنے خطاب سے نوازا اور پھر دعا کروائی۔

اس تقریب کے بعد سب حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا جو ہمارے بنگالی بھائی مکرم عبید الرحمان صاحب کی طرف سے تھا۔ اور مٹھائی مکرم مبارک جاوید صاحب کی طرف سے تقسیم کی گئی۔

آخر میں قارئین الفضل سے عرض ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انٹورپن کے احباب جماعت کو کماحقہ اس سے استفادہ کرنے کی توفیق دے۔

(الفضل انٹرنیشنل 30 مارچ 2001ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 27/ اپریل 2001ء

12-15 a.m. لقاء مع العرب نمبر242

1-20 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل

1-40 a.m. تبرکات۔

2-35 a.m. کوئز: تاریخ احمدیت۔

3-10 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر14۔

4-25 a.m. آئینہ: ڈاکٹر عبدالسلام صاحب پر لگائے جانے والے الزامات کا جواب

5-05 a.m. تلاوت۔

5-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔

5-55 a.m. لقاء مع العرب نمبر242

7-00 a.m. تبرکات

7-55 a.m. اردو کلاس نمبر144

8-55 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل

9-15 a.m. آئینہ

9-45 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔

11-05 a.m. تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں۔

11-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔

12-05 p.m. کوئز: تاریخ احمدیت

12-45 p.m. سرائیکی پروگرام۔

1-30 p.m. لقاء مع العرب نمبر242

2-45 p.m. اردو کلاس نمبر144

4-10 p.m. بنگالی سروس۔

4-45 p.m. نظم۔ درود شریف

5-00 p.m خطبہ جمعہ۔

6-00 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔

7-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔

7-20 p.m. مجلس عرفان

8-20 p.m. خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)

9-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔

9-55 p.m. جرمن سروس۔

11-05 p.m. تلاوت۔

11-10 p.m. اردو کلاس نمبر145

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 28/ اپریل 2001ء

12-15 a.m. لقاء مع العرب نمبر243

1-10 a.m. تقریر: تربیت اولاد

1-55 a.m. دستاویزی پروگرام۔

2-15 a.m. خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)

3-00 a.m. کوئز پروگرام۔

3-55 a.m. مجلس عرفان۔

5-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔

5-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔

6-05 a.m. خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)

7-15 a.m. لقاء مع العرب نمبر243

8-25 a.m. اردو کلاس نمبر145

9-25 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے

10-00 a.m. مجلس عرفان (ریکارڈنگ)

11-05 a.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔

11-35a.m. چلڈرنز کلاس

12-20 p.m. ایم ٹی اے ماریشس

1-10 p.m. انٹرویو۔

2-05 p.m. لقاء مع العرب نمبر243

3-05 p.m. اردو کلاس نمبر145

4-10 p.m. انڈونیشین سروس۔

5-15 p.m. تلاوت۔ خبریں۔

5-40 p.m. کمپیوٹر سب کے لئے

6-15 p.m. جرمن ملاقات۔

7-15 p.m. بنگالی سروس۔

8-15 p.m. کوئز: انوار العلوم

9-00 p.m. چلڈرنز کلاس۔

10-00 p.m. جرمن سروس۔

11-05 p.m. تلاوت۔ درس حدیث۔

11-20 p.m. اردو کلاس نمبر146

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اخلاقی معجزات زبردست تاثیرات کے حامل ہیں

بلند ہمتی اور خوش خلقی، دعاؤں سے تبدیلی اخلاق، جماعت کو نصائح

حضرت مسیح موعود کے اخلاق کے بارے میں ارشادات عالیہ

فرید احمد ناصر صاحب

اخلاق کی حقیقت

دیکھو ارنڈ کا تیل اور کھانڈ کیسے غلیظ ہوتے ہیں. لیکن جب خوب صاف کیا جاوے تو مصفیٰ ہو کر خوشنما ہو جاتے ہیں۔ یہی حال اخلاق اور صفات کا ہے۔ اصل میں صفات کل نیک ہوتے ہیں جب ان کو بے موقعہ اور ناجائز طور پر استعمال کیا جاوے تو وہ برے ہو جاتے ہیں اور ان کو گندہ کر دیا جاتا ہے لیکن جب ان ہی صفات کو افراط تفریط سے بچا کر محل اور موقعہ پر استعمال کیا جاوے تو ثواب کا موجب ہو جاتے ہیں (-) اب سبقت لے جانا بھی تو ایک قسم کا حسد ہی ہے۔ سبقت لے جانے والا کب چاہتا ہے کہ اس سے اور کوئی آگے بڑھ جاوے۔ یہ صفت بچپن ہی سے انسان میں پائی جاتی ہے۔ اگر بچوں کو آگے بڑھنے کی خواہش نہ ہو تو وہ محنت نہیں کرتے اور کوشش کرنیوالے کی استعداد بڑھ جاتی ہے۔ سابقون گویا حاسد ہی ہوتے ہیں لیکن اس جگہ حسد کا مادہ مصفیٰ ہو کر سابق ہو جاتا ہے اسی طرح حاسد ہی بہشت میں سبقت لے جاویں گے۔

(ملفوظات جلد سوم. ص 197)

اخلاقی گناہ

بہت سے آدمی اس دنیا میں ایسے ہیں کہ ان کی زندگی ایک اندھے آدمی کی سی ہے کیونکہ وہ اس بات پر کوئی اطلاع ہی نہیں رکھتے کہ وہ گناہ کرتے ہیں یا گناہ کسے کہتے ہیں عوام تو عوام بہت سے عالموں فاضلوں کو بھی پتہ نہیں کہ وہ گناہ کر رہے ہیں حالانکہ وہ بعض گناہوں میں مبتلا ہوتے ہیں اور کرتے رہتے ہیں۔ گناہوں کا علم جب تک نہ ہو اور پھر انسان ان سے بچنے کی فکر نہ کرے تو اس زندگی سے کوئی فائدہ نہ اس کو ہوتا ہے اور نہ دوسروں کو۔ خواہ سو برس کی عمر بھی کیوں نہ ہو جاوے لیکن جب انسان گناہ پر اطلاع پالے اور ان سے بچے تو وہ زندگی مفید زندگی ہوتی ہے مگر یہ ممکن نہیں ہے جب تک انسان مجاہدہ نہ کرے اور اپنے حالات اور اخلاق کو ٹٹولتا نہ رہے کیونکہ بہت سے گناہ اخلاقی ہوتے ہیں جیسے غصہ. غضب. کینہ. جوش. ریا. تکبر. حسد وغیرہ یہ سب بداخلاقیاں ہیں جو انسان کو جہنم تک پہنچا دیتی ہیں۔

(ملفوظات جلد سوم. ص 608. 609)

اخلاقی کمزوریوں کو دور کریں

خدا کا ولی بننا آسان نہیں بلکہ بہت مشکل ہے۔ کیونکہ اس کے لئے بدیوں کو چھوڑنا برے ارادوں اور جذبات کو چھوڑنا ضروری ہے اور یہ بہت مشکل کام ہے۔ اخلاقی کمزوریوں اور بدیوں کو چھوڑنا بعض اوقات بہت ہی مشکل ہو جاتا ہے۔ ایک خونی خون کرنا چھوڑ سکتا ہے۔ چور چوری کرنا چھوڑ سکتا ہے لیکن ایک بداخلاق کو غصہ چھوڑنا مشکل ہو جاتا ہے یا تکبر والے کو تکبر چھوڑنا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ اس میں دوسروں کو جو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے پھر خود اپنے آپ کو حقیر سمجھتا ہے لیکن یہ سچ ہے کہ جو خدا تعالیٰ کی عظمت کے لئے اپنے آپ کو چھوٹا بناوے گا خدا تعالیٰ اس کو خود بڑا بنادے گا۔ یہ یقیناً یاد رکھو کہ کوئی بڑا نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ وہ آپ کو چھوٹا نہ بنائے۔ یہ ایک ذریعہ ہے جس سے انسان کے دل پر ایک نور نازل ہوتا ہے اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ جس قدر اولیاء اللہ دنیا میں گزرے ہیں اور آج لاکھوں انسان جن کی قدر و منزلت کرتے ہیں انہوں نے اپنے آپ کو ایک چیونٹی سے بھی کمتر سمجھا جس پر خدا تعالیٰ کا فضل ان کے شامل حال ہوا اور ان کو وہ مدارج عطا کئے جس کے وہ مستحق تھے۔ تکبر. بخل. غرور وغیرہ بداخلاقیاں بھی اپنے اندر شرک کا ایک حصہ رکھتی ہیں۔ اس لئے ان بداخلاقیوں کا مرتکب خدا تعالیٰ کے فضلوں سے حصہ نہیں لیتا بلکہ وہ محروم ہو جاتا ہے۔ برخلاف اس کے غربت و انکسار کرنے والا خدا تعالیٰ کے رحم کا مورد بنتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم. ص 612. 613)

الزام لگانے سے پرہیز کرنا چاہئے

یاد رکھو کہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھائیوں کو دکھ دینا ٹھیک نہیں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جمیع اخلاق کے متمم ہیں اور اس وقت خدا تعالیٰ نے آخری نمونہ آپ کے اخلاق کا قائم کیا ہے اس وقت بھی اگر وہی درندگی رہی تو پھر سخت افسوس اور کم نصیبی ہے۔ پس دوسروں پر عیب نہ لگاؤ کیونکہ بعض اوقات انسان دوسرے پر عیب لگا کر خود اس میں گرفتار ہو جاتا ہے اگر وہ عیب اس میں نہیں لیکن اگر وہ عیب سچ مچ اس میں ہے تو اس کا معاملہ پھر خدا تعالیٰ سے ہے۔

بہت سے آدمیوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ اپنے بھائیوں پر معاً ناپاک الزام لگا دیتے ہیں۔ ان باتوں سے پرہیز کرو۔ بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچاؤ اور اپنے بھائیوں سے ہمدردی۔ ہمسایوں سے نیک سلوک کرو۔ اور اپنے بھائیوں سے نیک معاشرت کرو اور سب سے پہلے شرک سے بچو کہ یہ تقویٰ کی ابتدائی اینٹ ہے۔

(ملفوظات جلد سوم. ص 573)

حقیقی اخلاق

اخلاق دو قسم کے ہوتے ہیں ایک تو وہ ہیں جو آج کل کے نو تعلیم یافتہ پیش کرتے ہیں کہ ملاقات وغیرہ میں زبان سے چاپلوسی اور مداہنہ سے پیش آتے ہیں اور دلوں میں نفاق اور کینہ بھرا ہوا ہوتا ہے۔ یہ اخلاق قرآن شریف کے خلاف ہیں۔ دوسری قسم اخلاق کی یہ ہے کہ سچی ہمدردی کرے۔ دل میں نفاق نہ ہو اور چاپلوسی اور مداہنہ وغیرہ سے کام نہ لے (-)۔ ہر ایک کامل طریق اور ہدایت خدا کے کلام میں موجود ہے جو اس سے روگردانی کرتے ہیں وہ اور جگہ ہدایت نہیں پاسکتے اچھی تعلیم اپنی اثراندازی کے لئے دل کی پاکیزگی چاہتی ہے جو لوگ اس سے دور ہیں اگر عمیق نظر سے ان کو دیکھو گے تو ان میں ضرور گند نظر آئے گا۔ زندگی کا اعتبار نہیں ہے۔ نماز. صدق وصفا میں ترقی کرو۔

(ملفوظات جلد سوم. ص 473. 474)

اخلاق کا اظہار کب ہوتا ہے

انسان کے اخلاق ہمیشہ دو رنگ میں ظاہر ہو سکتے ہیں یا ابتلاء کی حالت میں اور یا انعام کی حالت میں۔ اگر ایک ہی پہلو ہو اور دوسرا نہ ہو تو پھر اخلاق کا پتہ نہیں مل سکتا۔ چونکہ خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق مکمل کرنے تھے۔ اس لئے کچھ حصہ آپ کی زندگی کا مکی ہے اور کچھ مدنی۔ مکہ کے دشمنوں کی بڑی بڑی ایذا رسانی پر صبر کا نمونہ دکھایا اور باوجود ان لوگوں کے کمال سختی سے پیش آنے کے پھر بھی آپ ان سے حلم اور بردباری سے پیش آتے رہے اور جو پیغام خدا تعالیٰ کی طرف سے لائے تھے اس کی تبلیغ میں کوتاہی نہ کی۔ پھر مدینہ میں جب آپ کو عروج حاصل ہوا اور وہی دشمن گرفتار ہو کر پیش ہوئے تو ان میں سے اکثروں کو عفو کر دیا۔ باوجود قوت انتقام پانے کے پھر انتقام نہ لیا۔

(ملفوظات جلد سوم. ص 470)

انسان کے اخلاق کی مثال

انسان کے قویٰ اور اخلاق کی مثال ایسی ہے جیسے ایک درخت ہو اور اس کی بہت سی شاخیں ہوں اور سب اسی لئے ہوتی ہیں کہ پھل دیویں۔ ایسے ہی انسان کو جو اخلاق دیئے گئے ہیں ان کے استعمال کے مختلف موقعے ہوتے ہیں کبھی حلم کی قوت ہوتی ہے مگر وقت ان کے استعمال کا نہیں ہوتا۔ مصلحت اس سے کام لینے کا تقاضا نہیں کرتی۔ ایسے ہی غضب کا حال ہے جس قدر قویٰ انسان لیکر آیا ہے حکمت الٰہی کا یہی تقاضا ہے کہ وہ اپنے اپنے محل پر استعمال ہوں۔ ورنہ پھر خدا تعالیٰ کا فعل عبث ٹھہرتا ہے

(ملفوظات جلد سوم. حاشیہ ص 255)

آنحضورؐ نے اخلاق کی بھی تربیت کی

کسی شخص کے اخلاق فاضلہ اور اس کے خلق کے متعلق اس کے حالات کا اندازہ تب ہی ہو سکتا ہے جب اس پر انعام و ابتلاء ہر دو طرح کے زمانے آچکے ہوں سو اس امر کے دیکھنے کے لئے بھی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سی اور کوئی مثال نہیں کیونکہ باقی انبیاء میں سے اکثر ایسے تھے کہ انہوں نے نہایت کار ایک زمانہ دیکھا دوسرے کی نوبت ہی نہیں آئی (-)

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دیکھو کہ آپ کی نبوت کے زمانہ میں سے 13 سال مصائب اور شدائد کے تھے اور دس سال قوت و ثروت اور حکومت کے۔ مقابل میں کئی قومیں۔ اول تو اپنی ہی قوم تھی۔ یہودی تھے عیسائی تھے۔ بت پرست قوموں کا گروہ تھا۔ مجوس تھے وغیرہ جن کا کام کیا ہے؟ بت پرستی جو ان کا حقیقی خدا کے اعتقاد سے پختہ اعتقاد اور مسلک تھا۔ وہ کوئی کام کرتے ہی نہ تھے جو ان بتوں کی عظمت کے خلاف ہو۔ شراب خوری کی یہ نوبت کہ دن میں پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ شراب۔ بلکہ پانی کی بجائے شراب ہی سے کام لیا جاتا تھا۔ حرام کو تو شیر مادر جانتے تھے اور قتل وغیرہ تو ان کے نزدیک ایک گاجر مولی کی طرح تھا۔ غرض کل دنیا کی اقوام کا نچوڑ اور گندے عقائد کا عطر ان کے حصہ میں آیا ہوا تھا۔ اس قوم کی اصلاح کرنی اور پھر ان کو درست کرنا اور پھر اس پر زمانہ وہ کہ یکہ و تنہا بے یار و مددگار پھرتے ہیں۔ کبھی کھانے کو ملا اور کبھی بھوکے ہی سو رہے جو چند ایک ہمراہی ہیں ان کی بھی ہر روز بری گت بنتی ہے۔ بے کس اور بے بس۔ ادھر کے ادھر اور ادھر کے ادھر مارے مارے پھرتے ہیں۔ وطن سے بے وطن کر دیئے گئے ہیں۔

پھر دوسرا زمانہ تھا کہ تمام جزیرہ عرب ایک سرے سے دوسرے سرے تک غلام بنا ہوا ہے۔ کوئی مخالفت کے رنگ میں چوں بھی نہیں کر سکتا اور ایسا اقتدار اور رعب خدا نے دیا ہوا ہے کہ اگر چاہتے تو کل عرب کو قتل کر ڈالتے اگر ایک نفسانی انسان ہوتے تو ان سے ان کی کرتوتوں کا بدلہ لینے کا عمدہ موقع تھا۔ جب الٹ کر مکہ فتح کیا تو لا تثریب علیکم الیوم فرمایا۔

غرض اس طرح سے جو دونوں زمانے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر آئے اور دونوں کے واسطے ایک کافی موقعہ تھا کہ اچھی طرح سے جانچے پرکھے جاتے اور ایک جوش یا فوری ولولہ کی حالت نہ تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر طرح کے اخلاق فاضلہ کا پورا پورا امتحان ہو چکا تھا اور آپ کے صبر۔ استقلال۔ عفت۔ حلم۔ بردباری۔ شجاعت۔ سخاوت جود وغیرہ وغیرہ کل اخلاق کا اظہار ہو چکا تھا اور کوئی ایسا حصہ نہ تھا کہ باقی رہ گیا ہو۔

(ملفوظات جلد سوم ص 148، 149)

اخلاق سے کیا مراد ہے

اب سوچنا چاہئے کہ وہ کونسی باتیں ہیں جو مانگنی چاہئیں۔ اول اخلاق۔ جو انسان کو انسان بناتا ہے۔ اخلاق سے کوئی صرف نرمی کرنا ہی مراد نہ لے لے۔ خلق اور خُلق دو لفظ ہیں۔ جو بالمقابل معنوں پر دلالت کرتے ہیں۔ خلق ظاہری پیدائش کا نام ہے۔ جیسے کان۔ ناک۔ یہاں تک کہ بال وغیرہ بھی سب خلق میں شامل ہیں اور خُلق باطنی پیدائش کا نام ہے۔ ایسا ہی باطنی قویٰ جو انسان اور غیر انسان میں مابہ الامتیاز ہیں۔ وہ سب خلق میں داخل ہیں۔ یہاں تک کہ عقل فکر وغیرہ تمام قوتیں خلق ہی میں داخل ہیں۔

خلق سے انسان اپنی انسانیت کو درست کرتا ہے۔ اگر انسانوں کے فرائض نہ ہوں۔ تو فرض کرنا پڑے گا کہ آدمی ہے؟ گدھا ہے؟ یا کیا ہے؟ جب خلق میں فرق آجاوے۔ تو صورت ہی رہتی ہے۔ مثلاً عقل ماری جاوے تو مجنون کہلاتا ہے۔ صرف ظاہری صورت سے ہی انسان کہلاتا ہے۔ پس اخلاق سے مراد خدا تعالیٰ کی رضا جوئی (جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی زندگی میں مجسم نظر آتا ہے) کا حصول ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرز زندگی کے موافق اپنی زندگی بنانے کی کوشش کرے۔ یہ اخلاق بطور بنیاد کے ہیں۔ اگر وہ متزلزل رہے تو اس پر عمارت نہیں بنا سکتے۔ اخلاق ایک اینٹ پر دوسری اینٹ کا رکھنا ہے۔ اگر ایک اینٹ ٹیڑھی ہو۔ تو ساری دیوار ٹیڑھی رہتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول۔ ص 83)

اخلاق فاضلہ جانوروں سے بھی سیکھے جاسکتے ہیں

مومن تو ایک چڑیا اور جانوروں سے بھی اخلاق فاضلہ سیکھ سکتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی کھلی ہوئی کتاب اس کے سامنے ہوتی ہے۔ دنیا میں جس قدر چیزیں اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہیں وہ انسان کے لئے جسمانی اور روحانی دونوں قسم کی راحتوں کے سامان ہیں۔

میں نے حضرت جنید رحمۃ اللہ علیہ کے تذکرے میں پڑھا ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے۔ میں نے مراقبہ بلی سے سیکھا ہے۔ اگر انسان نہایت پر غور نگاہ سے دیکھے تو اسے معلوم ہو گا کہ جانور کھلے طور پر خلق رکھتے ہیں۔ میرے مذہب میں سب چرند پرند ایک خلق ہیں اور انسان اس کے مجموعہ کا نام ہے۔ یہ نفس جامع ہے اور اسی لیے عالم صغیر کہلاتا ہے کہ کل مخلوقات کے کمال انسان میں یکجائی طور پر جمع ہیں اور کل انسانوں کے کمالات بحیثیت مجموعی ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں جمع ہیں اور اسی لیے آپ کل دنیا کے لیے مبعوث ہوئے اور رحمۃ للعالمین کہلائے (-)۔ اور یہی وجہ تھی کہ آپ پر نبوت کاملہ کے کمالات ختم ہوئے۔

(ملفوظات جلد سوم۔ ص 35)

بلند ہمتی

ہمت نہیں ہارنی چاہئے۔ ہمت اخلاق فاضلہ میں سے ہے اور مومن بڑا بلند ہمت ہوتا ہے ہر وقت خدا تعالیٰ کے دین کی نصرت اور تائید کے لئے تیار رہنا چاہئے اور کبھی بزدلی ظاہر نہ کرے۔ بزدلی منافق کا نشان ہے۔ مومن دلیر اور شجاع ہوتا ہے مگر شجاعت سے یہ مراد نہیں کہ اس میں موقع شناسی نہ ہو موقع شناسی کے بغیر جو فعل کیا جاتا ہے وہ تہور ہوتا ہے۔ مومن میں شتابکاری نہیں ہوتی بلکہ وہ نہایت ہوشیاری اور تحمل کے ساتھ نصرت دین کے لئے تیار رہتا ہے اور بزدل نہیں ہوتا۔

انسان سے کبھی ایسا کام ہو جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ کو ناراض کر دیتا ہے۔ مثلاً کسی سائل کو اگر دھکا دیا تو سختی کا موجب ہو جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے والا فعل ہوتا ہے اور اسے توفیق نہیں ملے گی کہ اسے کچھ دے سکے۔ لیکن اگر نرمی یا اخلاق سے پیش آویگا اور خواہ اسے پیالہ پانی ہی کا دیدے تو وہ ازالہ قبض کا موجب ہو جاویگا۔

(ملفوظات جلد سوم۔ ص 6، 7)

غیر مذہب والوں سے خوش خلقی

لوگ جھوٹی خبریں اڑا دیتے ہیں۔ ہمیں خدا تعالیٰ نے وسیع اخلاق سکھلائے ہیں۔ بلکہ ہمیں افسوس ہے کہ ہم پوری طرح سے آپ کے ساتھ اخلاق حسنہ کا اظہار نہیں کر سکتے کیونکہ آپ کی قومی رسم کے مطابق ہمارا کھانا کھا لینا جائز نہیں۔ ایسے ہندو مہمانوں کے کھانے کے انتظام ہم کسی ہندو کے ہاں کر لیا کرتے ہیں۔ لیکن اس کھانے کی ہم خود نگرانی نہیں کر سکتے۔ ہمارے اصول میں داخل نہیں کہ اختلاف مذہبی کے سبب کسی کے ساتھ بدخلقی کریں اور بدخلقی مناسب بھی نہیں کیونکہ نہایت کار ہمارے نزدیک غیر مذہب والا ایک بیمار کی مانند ہے جس کو صحت روحانی حاصل نہیں۔ پس بیمار تو اور بھی قابل رحم ہے جس کے ساتھ بہت خلق اور حلم اور نرمی کیساتھ پیش آنا چاہئے۔ اگر بیمار کے ساتھ بدخلقی کی جاوے تو اس کی بیماری اور بھی بڑھ جائے گی۔ اگر کسی میں کجی اور غلطی ہے تو محبت کے ساتھ سمجھانا چاہئے۔

ہمارے بڑے اصول دو ہیں۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق صاف رکھنا اور اس کے بندوں کے ساتھ ہمدردی اور اخلاق سے پیش آنا۔

(ملفوظات جلد پنجم۔ ص 41)

اخلاقی معجزات کی زبردست تاثیر

اگر انسان تکبر چھوڑ دے اور اخلاق اور ملنساری سے پیش آوے تو یہ ایک بھاری معجزہ ہوتا ہے۔ اخلاقی معجزہ ہمیشہ اپنے اندر ایک زبردست تاثیر رکھتا ہے۔ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ سچی تعلیم اور پاک ایمان کا اثر اخلاق سے ظاہر ہوتا ہے۔

درجہ کمال کے دو ہی حصے ہیں۔ ایک تعظیم لامر اللہ۔ دوسرے شفقت علیٰ خلق اللہ۔ امر اول کا تعلق تو دل سے اور خدا سے ہوتا ہے جس کو یکایک ہر کوئی نہیں جان سکتا۔ دوسرا پہلو چونکہ خلقت سے تعلق رکھتا ہے۔ اور اول ہی اول انسان کی نظر انسانی اخلاق پر پڑتی ہے اس واسطے اس خلق کا کمال ایک بڑا بھاری اور شاندار معجزہ ہے۔ دیکھو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی۔ میں ایسے کئی ایک نمونے پائے جاتے ہیں کہ بعض لوگوں نے محض آپؐ کے اخلاقی کمال کی وجہ سے اسلام قبول کیا۔ چنانچہ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک مشرک عیسائی مہمان آیا۔ صحابہؓ اس کو اپنا مہمان بنانا چاہتے تھے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں یہ میرا مہمان ہے اس کا کھانا میں لاؤں گا۔ چنانچہ اس مشرک کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاں مہمان رکھا اور اس کی بہت خاطر تواضع کی اور عمدہ عمدہ کھانے اس کو کھلائے اور عمدہ مکان اور اچھا بستر اس کو رات بسر کرنے کے واسطے دیا مگر وہ بوجہ کھانا زیادہ کھا جانے کے بدہضمی کی وجہ سے رات بھر اسی کوٹھڑی میں رفع حاجت کرتا رہا۔ مکان اور بستر خراب کر دیا۔ صبح منہ اندھیرے ہی شرم کے مارے اٹھ کر چلا گیا مگر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تلاش کی اور وہ نہ ملا تو بہت ہی افسوس کیا اور کپڑے جو نجاست سے آلودہ ہو گئے تھے خود اپنے دست مبارک سے صاف کر رہے تھے کہ وہ اتنے میں واپس آگیا کیونکہ وہ اپنی ایک بیش قیمت صلیب بھول گیا تھا۔ اس کو آتے دیکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوش ہوئے اور اس سے کوئی اظہار رنج نہیں فرمایا بلکہ آپ نے اس کی مدارات اور خاطر کی اور اس کی صلیب نکال کر اس کو دیدی۔ وہ شخص اس واقعہ سے ایسا متاثر ہوا کہ وہیں مسلمان ہو گیا۔

اس کے سوا اور کئی ایسے ایسے واقعات اس قسم کے اعلیٰ درجہ اخلاق کے موجود ہیں۔ غرض یہ ہے کہ اخلاقی معجزہ صداقت کی ایک بڑی بھاری دلیل ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم۔ ص 501، 502)

درس الحدیث

حافظ مظفر احمد صاحب

مسابقت فی الخیرات

نیکیوں میں سبقت کے ایمان افروز مناظر

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللّٰه عنه أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللّٰه علیه وسلم قَالَ مَنْ أَنفَقَ زَوْجَیْنِ فِي سَبِیلِ اللّٰهِ نُودِیَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ یَا عَبْدَاللّٰهِ هَذَا خَیْرٌ " فَمَنْ کَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ وَمَنْ کَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الْجِهَادِ وَ مَنْ کَانَ مِنْ أَهْلِ الصِّیَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرَّیَّانِ وَمَنْ کَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ أَبُوبَکْر رضی اللّٰه عنه بِأَبِی أَنْتَ وَ أُمِّی یَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا عَلَی مَنْ دُعِيَ مِنْ تِلْکَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ فَهَلْ یُدْعَی أَحَدٌ" مِنْ تِلْکَ الْأَبْوَابِ کُلِّهَا قَالَ نَعَمْ وَ أَرْجُو أَنْ تَکُونَ مِنْهُمْ ☆

(بخاری کتاب الصوم)

ترجمہ :- حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے اللہ کی راہ میں دو چیزوں کے جوڑے پیش کرنے کی توفیق پائی اسے جنت کے دروازوں سے آواز دی جائے گی کہ اے اللہ کے بندے! یہاں (تمہارے لئے) بھلائی ہے- پس جو تو نماز والوں میں سے ہوگا اسے نماز کے دروازے سے بلایا جائے گا اور جو اہل جہاد میں سے ہوگا اسے باب جہاد سے آواز دی جائے گی اور جو روزہ رکھنے والوں میں سے ہوگا اسے باب الریان سے پکارا جائے گا اور جو صدقہ دینے والوں میں سے ہوگا اسے صدقہ کے دروازے سے بلا جائے گا- (حضرت) ابوبکرؓ نے عرض کی میرے ماں باپ آپ پر قربان اے اللہ کے رسولؐ! جس شخص کو ان دروازوں میں سے کسی سے بھی بلایا جائے اسے ضرورت تو نہیں مگر کیا کوئی شخص ایسا بھی خوش نصیب ہوگا جسے ان تمام دروازوں سے بلایا جائے گا- رسول اللہؐ نے فرمایا ہاں! میں امید کرتا ہوں کہ تو (اے ابوبکر) ان میں سے ہوگا-

تشریح:- اس حدیث میں نیکیوں کے جس جوڑے کو خدا تعالیٰ کی طرف پیش کرنے کی طرف اشارہ ہے وہ نماز اور انفاق فی سبیل اللہ کا جوڑا ہے- نماز کا تعلق اللہ کے حقوق سے اور انفاق فی سبیل اللہ کا بندوں کے حقوق سے تعلق ہے- اور ان دونوں قسم کے حقوق ادا کرنے والے کو جنت کی بشارت دی گئی ہے-

مزید برآں اس حدیث میں یہ بتایا گیا ہے کہ مختلف نیکیوں میں بعض لوگ اپنی خاص رغبت یا مناسبت کی وجہ سے نمایاں سبقت حاصل کر جاتے ہیں اور اس نیکی سے دلی محبت و رغبت کی وجہ سے اسے محض فرض کی حد تک ادا کرنے کی توفیق ہی نہیں پاتے بلکہ خوش دلی سے بطور نفل کچھ زائد بھی پیش کرتے ہیں تو انہیں اس نیکی میں ایک گونا سبقت عطا ہو جاتی ہے اور اسی سبقت کی مناسبت سے وہ اس نیکی کے دروازے سے جنت میں داخل ہوں گے- جسے علامتی رنگ میں یوں بیان فرمایا کہ نمازوں کا اہتمام اور حفاظت کرنے والے باب الصلوٰۃ سے تو صدقہ سے شغف رکھنے والے باب الصدقہ سے' روزہ کی پابندی کرنے والے باب الریان سے اور جہاد کے لئے شوق و محبت رکھنے والے باب الجہاد سے جنت میں داخل ہوں گے- حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا سوال یہ تھا کہ کیا کوئی خوش نصیب یہ اعزاز بھی پائے گا کہ ان تمام دروازوں سے اسے جنت کے لئے پکارا جائے گا- نبی کریم ﷺ نے حضرت صدیق اکبرؓ کے بارے میں امید ظاہر فرمائی کیونکہ حضرت ابو بکر صدیق کی سیرت کا کمال یہی تھا کہ وہ ہر نیکی کو محض فرائض کی حد تک ہی نہیں بلکہ خوش دلی سے نوافل کے رنگ میں بھی بجا لاتے تھے پس ان کو جنت کے تمام دروازوں سے داخلہ کی نوید ملی- اور جنت کے تمام دروازوں سے بلائے جانے کی یہ خوشخبری دراصل تمام سیرت صدیقی اختیار کرنے والے افراد کے لئے بھی ہے- اس لئے اس پاک نمونہ کو اختیار کرنے کی سعی کرنی چاہئے- جو حضرت ابوبکرؓ کا نمونہ تھا جس کا ایک نظارہ یوں ہے کہ ایک روز نبی کریم ﷺ نے اپنی مجلس میں علی الصبح اپنے صحابہ کا مسابقت فی الخیرات کے لئے ایک جائزہ لیا تو حضرت ابو بکرؓ ہی سبقت لینے والوں میں سے اول نمبر پر آئے-

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھائی اور صحابہ کی طرف رخ انور فرما کر پوچھا کہ آج روزہ کس نے رکھا؟ حضرت عمرؓ بولے کہ میں نے تو آج رات نفلی روزے کی نیت نہیں کی تھی- حضرت ابو بکرؓ کہنے لگے میں نے رات روزہ کی نیت کر لی تھی اور روزہ سے ہوں- رسول اللہ ﷺ نے پوچھا آپ میں سے کس نے مریض کی عیادت کی توفیق پائی؟ حضرت عمرؓ کہنے لگے نماز فجر کی ادائیگی کے بعد ابھی تک تو یہیں بیٹھے ہیں اس لئے عیادت مریض کا موقع ابھی نہیں ملا- حضرت ابو بکرؓ بولے مجھے اپنے بھائی عبدالرحمٰن بن عوفؓ کی بیماری کا پتہ چلا تھا میں جب نماز پر آنے لگا تو ان کے گھر کے راستہ سے آیا تا کہ ان کا حال پتہ کرتا آؤں کہ رات کیسی گزری؟ اس لئے عیادت کی توفیق بھی مل گئی- رسول کریمؐ نے پوچھا تم میں سے کسی نے مسکین کو کھانا کھلایا- حضرت عمرؓ نے وہی بات دوہرائی کہ نماز فجر کے بعد ابھی تک تو یہیں بیٹھے ہیں- حضرت ابو بکرؓ نے بتایا کہ میں جب مسجد میں داخل ہوا تو دیکھا کہ ایک سوالی کھڑا ہے میں نے اپنے بیٹے عبدالرحمٰن کے ہاتھ میں جو کی روٹی کا ایک ٹکڑا دیکھا وہ لے کر اس سائل کو دے دیا- رسول کریم ﷺ یہ سن کر فرمانے لگے اے ابو بکر! پھر تمہیں جنت کی بشارت ہو- حضرت عمرؓ نے اس پر ایک لمبی سانس کھینچ کر ان نیکیوں میں اپنے پیچھے رہ جانے پر اظہار تاسف کرتے ہوئے کہا واہ جنت!! اس پر نبی کریمؐ نے حضرت عمرؓ کو بھی دعا دی جس سے وہ خوش ہو گئے- آپؐ نے فرمایا اللہ عمر پر رحم کرے' اللہ عمر پر رحم کرے جب بھی وہ کسی نیکی کا ارادہ کرتا ہے ابوبکر اس سے سبقت لے جاتا ہے-

(مجمع الزوائد ہیثمی جلد نمبر 3 ص 164 بیروت)

حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ میں نیکیوں کی یہ دوڑ بھی خوب لگی ہر چند کہ عمر بن خطاب مکہ کے مانے ہوئے شہ سوار اور پہلوان تھے- اور نسبتاً جواں سال بھی- مگر ایمان میں حضرت ابو بکرؓ کو سبقت عطا ہوئی- عمرؓ رسول اللہ ﷺ کو قتل کرنے کے ارادہ سے نکلے مگر آپؐ کی تلوار سے گھائل ہو گئے- ان کی ہمت کی داد دینی پڑتی ہے کہ بعد میں آ کر صدیق اکبرؓ سے نیکی کی دوڑ میں آگے نکلنے کا مقابلہ شروع کیا اور آفرین ہے اس بوڑھے حضرت ابو بکرؓ پر جس نے کبھی یہ نوبت نہ آنے دی-

حضرت عمرؓ کہتے ہیں ایک دفعہ رسول اللہ نے مالی قربانی کی تحریک فرمائی میرے مالی حالات اچھے تھے میں نے ارادہ کیا کہ آج ابو بکرؓ پر سبقت لے جاؤں گا- گھر جا کر سب مال اکٹھا کر کے نصف لے کر رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہو گیا- دوسری طرف سے ابو بکرؓ تشریف لائے وہ ساری پونجی لے کر آئے تھے- رسول اللہ نے پوچھا گھر میں کیا چھوڑ آئے؟ بولے اللہ اور اس کے رسول کا نام- عمرؓ کہتے ہیں- میں نے کہا یہ بڈھا مجھے کبھی اپنے سے آگے نہیں نکلنے دے گا-

ایک اور روایت میں ہے کہ ایک دفعہ حضرت ابو بکرؓ نے مال پیش کرتے ہوئے اس کا اخفاء کیا عرض کیا یا رسول اللہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اور زیادہ مالی قربانی کی توفیق دیتا رہے حضرت عمرؓ نے اپنا صدقہ سب کے سامنے پیش کیا اور کہا یا رسول اللہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے اس کا اجر عطا فرمائے-

رسول اللہ نے فرمایا اے عمر! تم نے کمان کو بغیر وتر یعنی تانت کے کھینچا ہے یعنی ابو بکرؓ کی طرح بے لوث قربانی اور توکل کا مضمون غالب نہیں رکھا- جتنا تمہاری بات میں فرق ہے اتنا ہی تمہارے صدقہ میں فرق ہے-

ایک دفعہ ابو بکرؓ و عمرؓ رسول اللہؐ کے ساتھ رات گئے گشت پر نکلے راستے میں صحابی عبداللہؓ بن مسعود کو نماز میں قرآن پڑھتے دیکھا- تو رسول اللہ رک گئے- جب وہ رکوع میں گئے تو آپ نے فرمایا" مانگو' جو مانگو گے عطا کیا جائے گا- اگلے دن علی الصبح حضرت عمرؓ عبداللہ بن مسعودؓ کے دروازے پر تھے تا کہ ابو بکرؓ سے پہلے اپنے بھائی عبداللہؓ بن مسعود کو ان کی دعاؤں کی قبولیت کی خوش خبری سنائیں- حضرت عبداللہ بن مسعودؓ ان کو دیکھ کر بولے اگر تو آپ مجھے رات والی رسول اللہؐ کی بیان فرمودہ خوشخبری دینے آئے ہیں تو سن لیں کہ ابو بکرؓ مجھے رات ہی وہ بات بتا کر گھر لوٹے تھے- حضرت عمرؓ کہنے لگے ابو بکر سے میں کبھی بڑھ نہیں سکتا- جب عبداللہؓ ابن مسعود سے پوچھا گیا کہ تم نے کون سی دعا مانگی تھی؟ تو بولے" رسول اللہؐ کی رفاقت و معیت کی دعا" جو ہمیشہ میری ہر دعا کا جزو ہوتی ہے' اس رات بھی میں نے یہی دعا کی تھی-

اس خوش نصیب عبداللہؓ بن مسعود کی اس سعادت پر کسے رشک نہیں آئے گا جس پر ابو بکرؓ و عمرؓ بھی رشک کرتے ہوئے یہ خوشخبری ان کو دینے میں پہل کرنے کی تاک میں تھے- لیکن عبداللہؓ بن مسعود کی شان سبقت اور بھی نرالی تھی- وہ کہا کرتے تھے کہ

باقی صفحہ 6 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33211 میں رانا راشد محمود ولد رانا محمد الطاف صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/14 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-11-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا راشد محمود 11/14 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد الطاف والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33212 میں مطلوب انور جہ ولد مقصود احمد جہ قوم جہ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/14 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مطلوب انور جہ 7/14 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد جہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352-

☆☆☆☆

مسل نمبر 33213 میں قاصد احمد ولد طالب حسین قوم گجر پیشہ طالب علمی عمر تقریباً 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوئی ضلع کوٹلی آزاد کشمیر حال کوارٹر دارالضیافت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-2-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاصد احمد ساکن کوارٹر دارالضیافت صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد بھٹی کوارٹر دارالضیافت صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد محلہ نصرت آباد ربوہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33214 میں امۃ القیوم زوجہ زاہد احمد عابد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/18 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی ساڑھے بارہ تولہ مالیتی -/60000 روپے 2- نقد رقم -/100000 روپے 3- حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القیوم زوجہ زاہد احمد عابد 21/18 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 19891 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد 24/18 دارالرحمت وسطی ربوہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33215 میں وقاص احمد ولد زاہد احمد عابد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/18 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-3-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد راجہ 21/18 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 19891 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد 24/18 دارالرحمت وسطی ربوہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33216 میں حناء امۃ المجیب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/18 دارالرحمت وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-3-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی ڈیڑھ تولہ مالیتی -/7500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حناء امۃ المجیب 21/18 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وڑائچ 46/19 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد 24/18 دارالرحمت وسطی ربوہ۔

☆☆☆☆

مسل نمبر 33217 میں شمیم اختر بیوہ محمد شریف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ P/o خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-2-200 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان برقبہ 7 مرلہ واقع کلاس والا ضلع سیالکوٹ مالیتی -/35000 روپے- 2- اڑھائی کنال زرعی زمین بارانی واقع چک سوشیارہ کا 1/8 حصہ مالیتی -/1563 روپے- 3- 10 کنال زرعی زمین نہری واقع کتھووالی کا 1/8 حصہ مالیتی -/6250 روپے- 4- 14 کنال زرعی زمین ٹیوب ویل والی واقع کلاسوالہ کا 1/8 حصہ مالیتی -/17500 روپے- 5- ساڑھے چار کنال زرعی زمین بارانی واقع نوشہرہ ککے زئیاں کا 1/8 حصہ مالیتی -/7000 روپے- 6- مکان نمبر 4/2 برقبہ مرلہ واقع دارالیمن ربوہ کا 1/8 حصہ مالیتی -/10000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/77313 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن واز پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمیم اختر بیوہ محمد شریف ساکن کلاسوالہ P/O خاص ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال محلہ غربی کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ساکن محلہ غربی کلاسوالہ ضلع سیالکوٹ۔

☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 5

میں نے غزوہ بدر کے بارہ میں رسول اللہ کے صحابہ سے مشورہ کے وقت فدائیت کا ایک عجیب نظارہ صحابی رسول مقداد بن اسود سے ایسا دیکھا تھا کہ میرا دل کرتا ہے کاش میرے سارے اعمال کی بجائے وہ ایک سعادت مجھے نصیب ہو جاتی اور میں مقداد کی جگہ وہ سعادت پاتا تو میرے لئے اس سے بڑھ کر خوشی کی کوئی بات نہ ہوتی۔ مقداد نے رسول اللہ کے بار بار مشورہ طلب کرنے پر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ یا رسول اللہ! ہم موسیٰ کی قوم کی طرح آپ سے یہ نہ کہیں گے کہ جاؤ آپ اور آپ کا رب جا کر لڑو ہم تو یہاں بیٹھے ہیں۔ ہم تو آپ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی اور دشمن آپ تک نہیں پہنچ سکتا جب تک ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ آئے۔ عبداللہ کہتے تھے کہ مقداد کا یہ مشورہ سن کر خوشی سے رسول اللہ ﷺ کا چہرہ تمتمانے لگا تھا۔

الغرض رسول کریم ﷺ نے اپنے غلاموں میں ایک نہ ختم ہونے والی دوڑ شروع کروا دی جو آج تک جاری ہے۔ اور باہمت سعادت مندوں کو یہ پاکیزہ نمونے نہ صرف دعوت مقابلہ دیتے ہیں بلکہ ان کی ہمت اور حوصلے بڑھاتے ہیں کہ بشرط خلوص وعزم وہ بھی اس راہ کے راہی بن سکتے ہیں۔

☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

نکاح

✪ مکرم مبارک خاور احمد صاحب (حال مقیم وینکوور کینیڈا) ابن مکرم طاہر احمد خان صاحب، ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کا نکاح ہمراہ عزیزہ ہما جمیل صاحبہ بنت مکرم جمیل احمد خان صاحب (مرحوم) 14-اپریل 2001ء بروز ہفتہ بیت المبارک ربوہ میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب، وکیل المال (ثانی) تحریک جدید نے بحق مہر دس ہزار کینیڈین ڈالرز پڑھا۔ لڑکا اور لڑکی دونوں مکرم سید احمد شاہ صاحب (مرحوم) ابن حضرت ڈاکٹر غلام غوث صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسہ نواسی ہیں۔ احباب دعا کریں یہ رشتہ تمام متعلقین کے لئے بہت بابرکت ہو اور بے شمار دینی و دنیاوی ترقیات اور خوشیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین!

تقریب شادی

✪ مکرم محمد احمد مظہر صاحب زعیم حلقہ خان ماڈل کالونی فیصل آباد شہر لکھتے ہیں خاکسار کے بڑے بھائی ڈاکٹر محمد نعیم ظفر ابن مکرم ملک محمد ممتاز صاحب سیکرٹری مال حلقہ خان ماڈل کالونی فیصل آباد کی تقریب شادی مورخہ 24 مارچ 2001ء ہمراہ مکرمہ یاسمین بشیر بنت مکرم رانا بشیر احمد صاحب بروز ہفتہ خوشاب شہر میں منعقد ہوئی۔ اگلے روز 25 مارچ خان ماڈل کالونی فیصل آباد میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر محمد نعیم ظفر صاحب مکرم رانا عبدالکریم صاحب سابق صدر جماعت وحدت کالونی لاہور کے نواسہ اور مکرم عبدالعلیم ناصر صاحب مربی سلسلہ قلعہ کالر والہ سیالکوٹ کے چھوٹے بھائی ہیں۔ جبکہ مکرمہ یاسمین بشیر صاحبہ مکرم رانا محمد دین مرحوم کی پوتی اور محمد فاروق ناظم اطفال الاحمدیہ خوشاب شہر کی بہن ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے یہ رشتہ فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین۔

تلاش گمشدہ

✪ میرا بیٹا شاہد نوید (عمر 20 سال) مورخہ 11-اپریل 2001ء بعد عشاء باب الابواب سے دارالیمن آ رہا تھا کہ کہیں گم ہو گیا ہے۔ قد سوا پانچ فٹ رنگ گورا چہرہ لمبا آنکھیں موٹی۔ کبھی کبھی منہ سے رال بھی بہتی ہے۔ بادامی رنگ کا شلوار قمیض سوٹ، آسمانی رنگ کی سوئٹی۔ ہاتھ میں سفید نسواری پھولوں والی چادر اور میٹرک کی انگلش والی کتاب۔ ذہنی توازن ٹھیک ہے تاہم سیدھا سادا۔ مرگی کے دورے بھی پڑتے ہیں۔ جس کسی کو ملے درج ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ یا صدر عمومی صاحب کو اطلاع دیں۔

نذیر احمد دارالیمن غربی۔ غرباء کوارٹر A-8/20 ربوہ

زیارت مرکز واقفین نو

بیت التوحید بلاک لاہور

✪ مورخہ 6-اپریل بروز جمعۃ المبارک بیت التوحید بلاک لاہور کے واقفین نو اور ان کے والدین پر مشتمل وفد، مکرم مرزا مبشر احمد صاحب نگران بلاک کی قیادت میں ربوہ پہنچا وفد 48 واقفین نو اور 34 والدین پر مشتمل تھا۔ دوران قیام اراکین وفد نے ربوہ کے قابل دید مقامات کی سیر کی۔ مکرم وکیل صاحب وقف نو کے ساتھ بچوں کی ملاقات کروائی گئی۔ اور محترمہ صدر صاحبہ لجنہ پاکستان کے ساتھ بھی بچوں اور ماؤں کی ملاقات ہوئی M.T.A کے لئے علمی پروگرام بھی ریکارڈ کروایا گیا۔ مکرم ملک منور جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت نے وفد کے اراکین کو دارالضیافت کی تاریخ کے متعلق تفصیلی معلومات پہنچائیں۔ وفد 8-اپریل بروز اتوار واپس لاہور روانہ ہو گیا۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم فضل الٰہی صاحب بابت ترکہ

مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب)

✪ مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب مکان نمبر 239 کالج روڈ فاروق کالونی سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم ڈاکٹر بشارت احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے دو وارث ہیں۔ یعنی محترمہ خالدہ پروین صاحبہ (بیوہ) اور خاکسار فضل الٰہی (بھائی) ان کی درج ذیل جائیداد کو میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ محترمہ خالدہ پروین صاحبہ کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

قطعہ مکان 8/9 دارالنصر غربی ربوہ رقبہ دس مرلہ قطعہ 23/12 دارالنصر کل رقبہ دس مرلہ میں سے ان کا حصہ ایک مرلہ پچیس فٹ ہے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نمایاں کامیابی

✪ اسلام آباد ماڈل کالج فار بوائز ایف ایٹ فور کے جماعت اول کے طالب علم اسد کلیم ابن چوہدری کلیم اللہ صاحب حلقہ جی ایٹ ون اسلام آباد نے اپنی کلاس میں 97% نمبر حاصل کر کے سکالرشپ حاصل کیا۔ نیز سالانہ گیمز میں اپنی جماعت میں اول پوزیشن حاصل کی۔ موصوف چوہدری محمد یوسف آف بیڈن روڈ لاہور کا پوتا۔ چوہدری امین اللہ (مرحوم) آف قادیان کا پڑپوتا اور محمد عمر (مرحوم) آف فیصل ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے احباب جماعت سے اس کی آئندہ کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بھارت بنگلہ دیش جھڑپیں بند

بنگلہ دیش اور بھارت میں سیز فائر کے بعد رات بھر جاری رہنے والی جھڑپیں رک گئیں اور میگھالے اور آسام کے ضلع کوری گرام کے علاقوں میں قدرے سکون رہا تاہم دونوں طرف بدستور کشیدگی جاری رہی۔ اے پی کے مطابق تازہ عارضی جنگ بندی سے پہلے کوری گرام ضلع میں بنگلہ دیشی فوجی بھارتی فائرنگ سے ہلاک ہو گیا۔

امریکہ کو اجازت نہیں دیں گے۔ روس

روس امریکہ کے قومی دفاعی میزائل سسٹم کی تنصیب کے تنازع پر محاذ آرائی کی بجائے اسے مذاکرات کے ذریعے حل کرنا چاہتا ہے۔ روسی وزیر خارجہ ایگور ایوانوف نے اپنی خارجہ پالیسی کے اہم نکات بیان کرتے ہوئے کہا کہ محاذ آرائی ہمارے قومی مفاد میں نہیں ہے انہوں نے کہا کہ امریکی دفاعی نظام سے روس اور امریکہ کے مابین 1972ء میں کئے گئے اینٹی بیلاسٹک میزائل سمجھوتے کی خلاف ورزی ہو گی اور اس نظام کی تنصیب کے بعد دونوں بڑی طاقتوں کے درمیان ہتھیاروں کی نئی دوڑ شروع ہو سکتی ہے۔

حملے تیز کرنے کی منظوری

امریکہ سمیت تمام تر عالمی دباؤ کو مسترد کرتے ہوئے اسرائیلی کابینہ نے فلسطینیوں کے خلاف حملے تیز کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ دوسری طرف اسرائیلی اخبار اور وزیر اعظم ایریل شیرون کی اس پالیسی پر سخت نکتہ چینی کر رہے ہیں۔ ایک اخبار نے فلسطینی علاقوں پر حالیہ قبضے کو اسرائیلی حکومت کی سب سے بڑی غلطی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ 1993ء کے اوسلو معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ اسرائیلی کابینہ نے عالمی دباؤ کے باعث غزہ کے لئے ٹریفک کی آمد و رفت کی پابندی ختم کر دی ہے۔

ایتھوپیا میں ہنگامے 38 ہلاک

ایتھوپیا کے دارالحکومت عدیس آبابا میں دو روزہ ہنگاموں کے دوران لوٹ مار اور توڑ پھوڑ سے لاکھوں ڈالر کا نقصان ہوا۔ سرکاری ٹی وی کے مطابق طالب علموں کی ہڑتال کے دوران ہنگاموں میں نوجوانوں اور سرکاری اہلکاروں کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ جس کے نتیجے میں 38-افراد ہلاک اور 250 زخمی ہوئے۔ جن میں سے اکثر کو گولیاں لگیں۔ طلباء نے 14 بسیں، متعدد کاریں، ایک فیکٹری اور سکول کو پتھراؤ کر کے تباہ کر دیا سرکاری ٹیلی فون کمپنی کے تاروں کے نیٹ ورک اور 20 سالہ ریکارڈ کو جلا دیا حکام کے مطابق شہر میں کشیدگی کے باعث قانون نافذ کرنے والے اداروں کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔

امریکہ میں غربت اور امارت

امریکہ میں ہر چھ میں سے ایک بچہ غربت کی زندگی گزار رہا ہے۔ تاہم غربت کی زندگی بسر کرنے والے بچوں کی شرح میں دو فیصد کمی ہوئی ہے۔ چلڈرن ڈیفنس فنڈ کی امریکی بچوں سے متعلق سالانہ رپورٹ میں بتایا گیا کہ 1999ء میں ایک کروڑ 20 لاکھ بچے غربت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ امریکہ میں غربت اور امارت میں فاصلہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔

چین میں امریکی شہری گرفتار

چین نے جاسوسی کے الزام میں ایک امریکی شہری کو گرفتار کر لیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق وو جیانگ منگ نامی اس امریکی شہری پر چین نے الزام لگایا ہے کہ وہ ملکی سلامتی کو نقصان پہنچانے والی معلومات اکٹھی کر رہا تھا۔ جیانگ منگ پر چین اور تائیوان کے درمیان کشیدگی بڑھانے کیلئے کام کرنے کا بھی الزام ہے۔ امریکی سفارتکاروں نے گرفتاری کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ وو جیانگ کو 8-اپریل کو گرفتار کیا گیا تھا۔

بھارت میں بارودی سرنگ پھٹنے سے 6 ہلاک

بھارت کے شہر راج مندری میں ایک بارودی سرنگ پھٹنے سے 6 پولیس اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ دی ہندو کے مطابق انتہا پسندوں کے ایک گروپ نے بھارت کے گوداوری ضلع راج مندری شہر میں بارودی سرنگ بچھائی تھی پولیس کی ایک پارٹی باغیوں کے خلاف کارروائی کے لئے جا رہی تھی کہ اچانک بارودی سرنگ کی زد میں آ گئی۔

باغیوں کی 4 کار گو کشتیاں

سری لنکا کی بحریہ نے لڑائی کے دوران تامل باغیوں کی کم از کم چار کارگو کشتیاں ڈبو دی ہیں۔ ان کشتیوں میں باغیوں کے لئے سامان لے جایا جا رہا تھا۔ لیکن وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے بتایا کہ باغیوں کی تین کشتیاں بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئیں۔ اس خوفناک سمندری لڑائی کے دوران بحریہ کے 4 فوجی زخمی ہو گئے۔

حزب اللہ کے اسرائیل پر حملوں کی شکایت

فلسطینیوں کی مسلح تحریک حماس نے اعلان کیا ہے کہ وہ فلسطینی سرزمین پر اسرائیلی قبضے کے خلاف اپنی مزاحمت اپنے تمام وسائل کے ساتھ جاری رکھے گی۔ یاسر عرفات کی اسرائیلی اہداف پر حملوں کو روکنے کی ہدایت پر تبصرہ کرتے ہوئے حماس کے لیڈر اسماعیل ابوشناف نے کہا کہ ہماری تحریک یاسر عرفات کی فلسطینی اتھارٹی کے ساتھ تعلقات کو متاثر کرنے کے لئے کچھ نہیں کرے گی۔

مجاہدین کے بھارتی فوج پر حملے

مقبوضہ کشمیر کے ضلع بارہ مولا میں مجاہدین کے بھارتی سیکیورٹی فورسز کی گشتی ٹیم پر گرنیڈ حملے میں چھ افراد زخمی ہو گئے مجاہدین نے بانڈی پورہ میں ایک بھارت نواز سیاستدان کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

پاکستان سے مل کر کام کریں گے۔ روس

روس کے نائب وزیر خارجہ الیگزینڈر لوسیوکوف نے پاکستانی وزارت خارجہ کے اعلیٰ حکام سے ملاقات کی جس میں علاقائی اور بین الاقوامی معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت خارجہ کے ایک بیان کے مطابق فریقین نے باہمی تعلقات میں اضافے اور علاقے میں امن و خوشحالی کے لئے مل کر کام کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 20-اپریل-گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 15 زیادہ سے زیادہ 20 درجے سنٹی گریڈ

☆ سوموار 21-اپریل غروب آفتاب: 6.44

☆ منگل 22-اپریل طلوع فجر: 4-03

☆ منگل 22-اپریل طلوع آفتاب: 5.30

انتخابات اکتوبر 2002ء سے پہلے لازمی

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ سینٹ، قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات 12-اکتوبر 2002 سے قبل لازمی طور پر کرانے اور جمہوری ادارے بحال کرنا ہوں گے-سپریم کورٹ کی سالانہ کارکردگی رپورٹ کے دیباچہ میں انہوں نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ ملک میں عوامی نمائندوں کی حکمرانی پر پختہ یقین رکھتی ہے-یہ سپریم کورٹ کی کارکردگی برائے سال 2002ء ہے جسے جاری کر دیا گیا ہے-جس کی کاپیاں صدر پاکستان اور چیف ایگزیکٹو کو بھجوائی گئی ہے-یہ رپورٹ 90 صفحات پر مشتمل ہے جس میں سپریم کورٹ' اس کا تاریخی پس منظر' جلد انصاف کی فراہمی اور ایک سال کی کارکردگی کی تفصیل بیان کی گئی ہے-انہوں نے اپنے دیباچہ میں سپریم کورٹ ظفر علی شاہ کیس کا حوالہ دیا جس میں 12-اکتوبر کے فوجی اقدام کے خلاف اسمبلیوں کو بحال کرنے کی استدعا کی گئی تھی-

حکمرانوں کے لئے چیک اینڈ بیلنس کا نظام

چیف ایگزیکٹو کے مشیر' حکومت اور پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ صدر مملکت' وزیراعظم اور چیف آف آرمی سٹاف جیسے عہدوں پر چیک اینڈ بیلنس کا نظام ہونا چاہئے-موجودہ حکومت اس کے لئے کام کر رہی ہے-انہوں نے کہا کہ فرقہ وارانہ دہشت گردی میں ملوث جماعتوں پر پابندی لگا دی جائے گی-انہوں نے دعویٰ کیا کہ جیسی ہماری حکومت ہے پہلے کبھی نہ تھی-

ترک کمپنی کو ایک کروڑ ساٹھ لاکھ یومیہ جرمانہ

حکومت نے ترکی کی تعمیراتی کمپنی بائندر کو مقررہ مدت میں کام مکمل نہ کرنے پر ایک کروڑ 60 لاکھ روپے یومیہ جرمانہ کر دیا ہے-حکومت نے کہا ہے کہ کمپنی کو بار بار وارننگ اور نوٹس جاری کئے مگر کمپنی کام مکمل کرنے میں ناکام رہی-یہ کمپنی اسلام آباد پشاور موٹروے تعمیر کر رہی ہے-

اٹامک انرجی کمیشن کے اخراجات میں کٹوتی

حکومت نے دفاعی بجٹ میں 9 فیصد کمی کرنے اور اٹامک انرجی کمیشن کے اخراجات میں 20 فیصد کٹوتی کا فیصلہ کیا ہے-وزارت دفاع کی 24 ہزار آسامیاں ختم کرنے اور آٹھ ہزار کو کنٹریکٹ میں بدلنے کا فیصلہ کر لیا گیا-کنٹرول لائن پر دفاعی اخراجات میں کمی کی تجویز بھی پیش کر دی گئی-

ٹیکس کلچر کا فقدان وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ملک میں ٹیکس کلچر کا فقدان ہے-روشن مستقبل کے لئے ہم نے مشکل فیصلے کئے-

تنخواہوں میں اضافہ سہولتیں واپس

سوئی گیس کی انتظامیہ نے اپنے افسروں کی تنخواہوں میں اضافہ کر دیا ہے جبکہ ان سے سہولتیں واپس لے لی ہیں اب ان کو فری گیس' فون' پٹرول اور چھٹیوں کی رقم نہیں ملے گی تنخواہوں میں اضافہ 25 سے 30 فیصد ہوگا-

کوئٹہ چھاؤنی میں میزائل کا حملہ

کسی نامعلوم مقام کی طرف سے کوئٹہ چھاؤنی پر ایک میزائل گرایا گیا-جس سے زبردست دھماکہ ہوا اور لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا-کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی-

حکومت قوم کو بیوقوف بنا رہی ہے

جمیعت العلمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ حکومت احتساب کے نام پر قوم کو بے وقوف بنا رہی ہے-سرکاری محکموں میں رشوت کی شرح کئی گنا بڑھ گئی ہے-

بھارتی فوجیوں کی باڑ لگانے میں ناکامی

سیالکوٹ کے علاقہ میں ورکنگ باؤنڈری پر بھارتی فوجیوں نے باڑ لگانے میں ناکامی پر اندھا دھند فائرنگ کر دی جس سے گھر میں بیٹھی ہوئی ایک خاتون شہید ہو گئی- رینجرز کی جوابی کارروائی سے بھارتی بھاگ گئے-

سندھ میں امن وامان کی صورت حال

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے سندھ میں امن وامان کی صورتحال پر رپورٹ طلب کر لی ہے-جنرل مشرف نے وزارت داخلہ اور گورنر سندھ کو صوبے کی صورت حال کے حوالے سے سخت اقدامات کرنے کی ہدایت کی ہے-

ایم کیو ایم کے رہنما گرفتار

ایم کیو ایم کے رہنما آفتاب شیخ نے سندھ ہائی کورٹ کے سامنے گرفتاری دے دی-سندھ اسمبلی کے ایک سابق رکن اور ایک وکیل بھی گرفتار ہو گئے-سندھ کے متعدد علاقوں میں ایم کیو ایم اور جئے سندھ قومی محاذ (جسقم) کی تحریک میں قریباً ایک ہزار افراد گرفتار ہو چکے ہیں-

پاک فضائیہ کا طیارہ تباہ

پاکستان ائرفورس کا ایک جنگی طیارہ معمول کی تربیتی پرواز کے دوران سمگلی ائرپورٹ کوئٹہ کے قریب گر کر تباہ ہو گیا جبکہ پائلٹ زندہ بچ جانے میں کامیاب ہو گیا-

بے نظیر اشتہاری قرار دے دی گئیں

راولپنڈی کی خصوصی عدالت کے حکم پر بے نظیر بھٹو کو اشتہاری ملزم قرار دیئے جانے کے بعد ان کو اشتہاری قرار دینے کے پوسٹر راولپنڈی اور کراچی میں اہم مقامات پر لگا دیئے گئے-

ججوں کا معاملہ سپریم جوڈیشل کونسل کو بھجوانے کا امکان

سپریم کورٹ نے بے نظیر بھٹو کے حق میں دیئے گئے فیصلے میں جن دو ججوں کے خلاف ریمارکس دیئے ہیں ان کے معاملات سپریم جوڈیشل کونسل کو بھجوانے کا امکان ہے-خیال ہے کہ حکومت جسٹس قیوم اور جسٹس راشد عزیز کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرے گی تاہم عدلیہ از خود کارروائی کر سکتی ہے-

پاک بھارت رابطہ جلد ہوگا

امریکہ نے توقع ظاہر کی ہے کہ اعلیٰ ترین سطح پر پاک بھارت رابطہ جلد ہوگا- بھارت میں خدمات انجام دے کر سبکدوش ہونے والے امریکی سفیر نے کہا ہے کہ ہم مسئلہ کشمیر کا جلد حل چاہتے ہیں-واجپائی اور پرویز مشرف جرات کا مظاہرہ کریں- واشنگٹن کو برصغیر میں دو ایٹمی طاقتوں کے درمیان کشیدگی پر تشویش ہے-

معاہدہ طے نہیں پایا

پی آئی اے کے پائلٹوں کی تنظیم نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ ان کا پی آئی اے انتظامیہ سے کوئی معاہدہ طے پا گیا ہے- تاہم پی آئی اے کے ذرائع کا کہنا ہے جلد سمجھوتہ طے پا جائے گا-

جسٹس قیوم استعفیٰ دے دیں

بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اب جسٹس قیوم کا اپنے عہدے پر برقرار رہنا مناسب نہیں انہیں اب استعفیٰ دے دینا چاہئے-قانونی ماہرین کا کہنا ہے کہ استعفیٰ دینے یا سپریم جوڈیشل کونسل میں ٹرائل کا سامنا کرنے کے سوا جسٹس قیوم کے لئے کوئی تیسرا راستہ نہیں-

بھارت سے سمجھوتے کے لئے تیار ہیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ہم بھارت سے ایٹمی تجربات پر پابندی کا سمجھوتہ کرنے کیلئے تیار ہیں- محاذ آرائی کی پالیسی نے دونوں ملکوں کی معیشت پر منفی اثرات مرتب کئے ہیں-اومان کے اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر اراضی کا نہیں کشمیریوں کے حقوق کا تنازعہ ہے-انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ فلسطینیوں کی حمایت کرے-

50 گھنٹے میں کمپیوٹر سیکھیئے

امتحانات سے فارغ اور بیرون ملک جانے کی تیاری میں خواتین وحضرات کے لئے خصوصی ٹریننگ کلاسز بمعہ ٹائپنگ وانٹرنیٹ ای میل

ایبکس کمپیوٹر اکیڈیمی لنک روڈ ناصر آباد غربی ربوہ۔ فون 211668

هاضمے کا لذیذ چورن

تریاق معدہ

پیٹ درد' بدہضمی' اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے- ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا

(رجسٹرڈ)

تیار کردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

Ph:04524-212434 Fax:213966

2 عدد مکان برائے فروخت

رقبہ 1-1 کنال بالکل نئے تعمیر شدہ بجلی' پانی' گیس اور ٹیلی فون کے ساتھ دیگر سہولیات بھی میسر ہیں

واقعہ دار الصدر غربی ربوہ فوری رابطہ

سلطان محمود ناصر 5/38 فیکٹری ایریا ربوہ 213558

اکبر احمد 32/4 دار الصدر غربی ربوہ فون 212866

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ-کاروباری سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

مثلاً اصفہان' شجر کاردیجی' ٹیبل ڈائز- کوکشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12-ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:mobi-k@usa.net

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر

اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر 214209

پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمان

گردہ مثانہ کے لئے کیوریٹو ادویات

Kidney Infection Course	Rs320/-	گردہ میں سوزش' پیشاب میں خون پیپ البومن آنا
Kidney Stone Course	Rs320/-	گردہ مثانے یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے
Prostate Course	Rs215/-	پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کیلئے
Urination Course	Rs70/-	پیشاب کا بار بار اور مقدار میں زیادہ آنا-

دیگر کیوریٹو ادویات کا لٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس خط لکھ کر طلب فرمائیں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ-فون-کلینک 771' ہیڈ آفس 213156 سیلز 419

روزنامہ الفضل

CPL 61